بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۲

خطبہ نمبر ۱۱

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم چہار شنبہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

نمبر ۷۱	۲۵ امان ۱۳۴۳ ہش ۱۰ ذوالقعدہ ۱۳۸۳ھ ۲۵ مارچ ۱۹۶۴ء	جلد ۵۳/۱۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۴ مارچ بوقت ۸½ بجے صبح

کل شام کے وقت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو کچھ بے چینی کی تکلیف ہو گئی۔ رات نیند آ گئی۔ اس وقت طبیعت بفضلہ تعالیٰ بہتر ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

جماعتِ احمدیہ پاکستان کی

پینتالیسویں ۴۵ مجلس مشاورت کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گئی

صدر انجمن احمدیہ، تحریکِ جدید اور وقفِ جدید کے سالانہ بجٹ ہائے آمد و خرچ کی منظوری

سب کمیٹیوں کی رپورٹوں پر غور و فکر اور تربیتی اور تنظیمی امور سے متعلق اہم مشورے

ربوہ — جماعتِ احمدیہ پاکستان کی ۴۵ ویں مجلس مشاورت جو یہاں ۲۰ مارچ ۱۹۶۴ء بروز جمعہ ساڑھے چار بجے سہ پہر شروع ہوئی تھی۔ تین روز جاری رہنے کے بعد مورخہ ۲۲ مارچ کو ۲ بجے بعد دوپہر کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گئی۔ امسال سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیر ہدایت مجلس مشاورت کی پوری کارروائی محترم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع لائل پور کی صدارت میں پایۂ تکمیل کو پہنچی۔ صدارت کے نہایت اہم فرائض کی سر انجام دہی میں محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعتہائے احمدیہ سابق صوبہ پنجاب و بہاولپور نے آپ کا ہاتھ بٹایا جنہیں آپ نے اسٹیج پر اپنے ساتھ بٹھا کر شوریٰ کی کارروائی کو بطریق احسن پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔ امسال مجلس مشاورت میں مغربی اور مشرقی پاکستان کی ۳۰۷ جماعتوں کے ۵۹۲ نمائندوں نے شرکت کی جبکہ گزشتہ سال ۲۳۰ جماعتوں کے ۴۷۰ نمائندگان نے شرکت کی تھی۔ اس لحاظ سے امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۱۲۲ نمائندے زیادہ شریک ہوئے۔ اس مرتبہ نہ صرف جماعتوں کی طرف سے نمائندے پہلے سے زیادہ تعداد میں آئے بلکہ نمائندے بھیجنے والی جماعتوں کی تعداد میں بھی نمایاں اضافہ ہوا۔ سو گویا جماعتوں اور نمائندگان کی تعداد کے اعتبار سے اس مرتبہ شوریٰ کا اجلاس بہت کامیاب رہا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

تین دنوں میں مجلس شوریٰ کے چار اجلاس منعقد ہوئے جو مجموعی طور پر قریباً ۱۵ گھنٹے تک جاری رہے۔ ان اجلاسوں میں ایجنڈے میں درج شدہ اہم تربیتی اور تنظیمی امور سے متعلق چاروں سب کمیٹیوں کی رپورٹوں کی روشنی میں نمائندگان نے ضروری مشورے دیئے۔ اور معین سفارشات کی شکل میں بکثرت آراء سے بعض اہم فیصلے کئے جو بغرض منظوری حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے۔ تربیتی اور تنظیمی امور کے علاوہ صدر انجمن احمدیہ تحریکِ جدید اور وقفِ جدید کے سالانہ بجٹ ہائے آمد و خرچ پر بھی بحث ہوئی اور تینوں انجمنوں کے لئے مجموعی طور پر ۶۴ لاکھ روپے کے بجٹ ہائے آمد و خرچ منظور کئے جانے کی سفارش کی گئی۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

مبلغ ملایا مکرم مولوی محمد سعید صاحب انصاری

ربوہ واپس تشریف لے آئے

ربوہ — مبلغ ملایا مکرم مولوی محمد سعید صاحب انصاری ملایا میں تیرہ سال تک فریضۂ تبلیغ ادا کرنے کے بعد مورخہ ۲۲ مارچ کی شام کو چناب ایکسپریس سے ربوہ واپس تشریف لے آئے۔ اہل ربوہ اور مشاورت پر تشریف لائے ہوئے بعض امرائے جماعت ہائے احمدیہ اور نمائندگان نے کثیر تعداد میں ریلوے سٹیشن پہنچ کر آپ کا پُرخلوص طور پر خیر مقدم کیا۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر تحریک جدید بھی آپ کو خوش آمدید کہنے کے لئے ازراہ شفقت سٹیشن پر تشریف لائے ہوئے تھے احباب نے مکرم انصاری صاحب سے معانقہ کر کے آپ کو پھولوں کے ہار پہنائے اور آپ کو اہلاً و سہلاً و مرحبا کہا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کا مرکز سلسلہ میں واپس آنا مبارک کرے اور خدمت اسلام کی بیش از بیش توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں یومِ پاکستان کی تقریب اہتمام سے منائی گئی

پاکستان کی ترقی و استحکام کیلئے دعائیں کھیلوں کے مقابلے اور چراغاں

ربوہ — مورخہ ۲۳ مارچ کو یہاں یوم پاکستان کی تقریب اہتمام سے منائی گئی۔ اس روز صدر انجمن احمدیہ، تحریک جدید، وقف جدید، انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کے جملہ دفاتر نیز تمام تعلیمی اداروں میں تعطیل رہی۔ مساجد میں پاکستان کی سلامتی اور ترقی و استحکام کے لئے دعائیں مانگی گئیں۔

سورج طلوع ہونے پر ٹاؤن کمیٹی کے دفتر اور بعض دیگر عمارتوں پر پاکستانی پرچم لہرایا گیا بعض لوگوں نے بھی اپنے گھروں پر پاکستانی پرچم لہرائے۔ بعد ازاں سہ پہر کو مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام کبڈی والی بال اور رسہ کشی کے مقابلے ہوئے شام کو مکرم بشارت احمد صاحب ایم اے چیئرمین ٹاؤن کمیٹی نے

(باقی صفحہ ۸ پر)

جامعہ نصرت (برائے خواتین) ربوہ کا جلسہ تقسیم اسناد و انعامات

۲۸ مارچ ۱۹۶۴ء بروز ہفتہ جامعہ نصرت ربوہ کا جلسہ تقسیم اسناد و انعامات دس بجے صبح لجنہ ہال میں منعقد ہو گا۔ وہ تمام طالبات جنہوں نے پچھلے سال جامعہ نصرت ربوہ سے بی اے کا امتحان پاس کیا ہے ۲۷ مارچ کو ربوہ پہنچ جائیں۔ اسی روز ۴ بجے شام ریہرسل ہو گی۔ طالبات گاؤن اور ہڈ کا انتظام خود کریں۔ (پرنسپل جامعہ نصرت برائے خواتین)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۵ مارچ ۶۴ء

نمائندگان مجلس مشاورت کا فرض

جب تک الفضل کا یہ پرچہ آپ کو ملے گا اکثر نمائندگان مجلس مشاورت سے فارغ ہو کر واپس لوٹ چکے ہوں گے۔ جماعتوں نے مجلس مشاورت میں ایجنڈا کے متعلق استصواب رائے سے کچھ فیصلے مطابق قواعد کے کئے تھے نمائندگان نے جماعتوں کے مشورے کو مجلس میں پیش کیا اس طرح تمام جماعتوں کا مشورہ مجلس میں پیش ہوا ہے۔ مجلس نے اس پر غور کیا۔

نمائندگان مجلس مشاورت نے جماعتوں کی طرف سے نمائندگی کی ہے۔ یہ ایک کام تھا جو ان کے سپرد کیا گیا تھا اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان کے اس کام میں برکت ڈالے تاہم نمائندگان کا کام یہیں ختم نہیں ہو جاتا کہ وہ احباب کو مجلس کی روئداد سے مطلع کریں یہ کام تو انشاء اللہ الفضل کے ذریعہ بھی ضروری حد تک ہو جائے گا۔ مجلس کی کارگزاری کے کچھ حالات الفضل میں شائع ہوتے رہیں گے پھر سیکرٹری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے رپورٹ بھی جلد شائع ہو جائے گی جس سے مجلس کے تمام کوائف احباب کے سامنے آجائیں گے مگر اس سے بھی بڑھ کر ان احباب کا جن کو جماعتوں نے اپنی نمائندگی کا کام تفویض کیا۔ یہ کام ہے کہ وہ واپس جا کر مرکز کی نمائندگی کا حق ادا کریں۔ ان کو اللہ تعالیٰ نے مرکز میں آنے اور مختلف جماعتوں کے احباب سے ملاقات کا موقع عطا کیا۔ یہ کام اگرچہ بظاہر ضمنی ہے مگر اہمیت میں کم نہیں ہے کہ نمائندگان مجلس واپس جا کر احباب کے دلوں میں جماعتی زندگی کی روح از سر نو پھونکیں اور جو تاثرات انہوں نے جماعت کے کاروبار کے متعلق ان ایام میں لئے ہیں ان کو اپنی اپنی جماعت کے احباب تک پہنچائیں۔

مجلس مشاورت میں نمائندگی کا فرض ادا کرنا ایک کام تھا مگر یہ کام اس عظیم الشان کام کا محض ایک جزو ہے جس کے لئے جماعت اللہ تعالیٰ کے حکم سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ قائم ہوئی ہے اور جس کی آبیاری سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور آپ کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کی ہے۔ اور پھر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہؓ اور ان بزرگوں نے کی ہے جن کو اللہ تعالیٰ نے تجدید و احیائے اسلام کی مہم میں نمایاں کام کرنے کی توفیق بخشی ہے۔

ہمیں اس بات کو ہمیشہ پیش نظر رکھنا چاہیئے کہ ہماری جماعت کوئی معمولی دنیوی قسم کی جماعت نہیں ہے جس کا کام صرف بعض خامیوں کی اصلاح ہوتا ہے۔ بلکہ یہ جماعت اسلام کے پورے احیا کے لئے کھڑی ہوئی ہے۔ اس جماعت کو اللہ تعالیٰ نے خاص طور پر دنیا میں از سر نو عظیم الشان روحانی انقلاب لانے کے لئے اپنی رضا سے کھڑا کیا ہے۔ اس نے اپنے مسیح کو اس زمانے میں جبکہ اسلام لوگوں کے دلوں سے نکل گیا ہے اور دنیا مذہب و اخلاق سے مبرا ہو گئی ہے اپنے ارادہ سے کھڑا کیا ہے اور اپنا مامور بنا کر بھیجا ہے تاکہ جس تباہی کے گڑھے پر دنیا نے اپنے آپ کو کھڑا کر لیا ہے اس سے اس کو بچائے اور صراط مستقیم پر گامزن کرے تاکہ اللہ تعالیٰ کا وہ عظیم الشان مقصد پورا ہو جس کے لئے وہ دنیا کی راہنمائی کے لئے انبیاء علیہم السلام کو مبعوث کرتا رہا ہے انبیاء علیہم السلام کے مبعوث ہونے کا کیا مقصد ہوتا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"یاد رکھنا چاہیئے کہ انبیاء و رسل اور آئمہ کے آنے سے کیا غرض ہوتی ہے وہ دنیا میں اس لئے نہیں آتے کہ ان کو اپنی پوجا کرانی ہوتی ہے۔ وہ تو ایک خدا کی عبادت قائم کرنا چاہتے ہیں اور اسی مطلب کے لئے آتے ہیں اور اس واسطے کہ لوگ ان کے کامل نمونہ پر عمل کریں اور ان جیسے بننے کی کوشش کریں اور ایسی اتباع کریں کہ گویا وہی ہو جائیں مگر افسوس ہے کہ بعض لوگ ان کے آنے کے اصل مقصد کو چھوڑ دیتے ہیں اور ان کو خدا سمجھ لیتے ہیں۔ اس سے وہ آئمہ اور رسل خوش نہیں ہو سکتے کہ لوگ ان کی اس قدر عزت کرتے ہیں۔ کبھی نہیں۔ وہ اس کو کوئی خوشی کا باعث قرار نہیں دیتے۔ ان کی اصل خوشی اسی میں ہوتی ہے کہ لوگ ان کی اتباع کریں اور جو تعلیم وہ پیش کرتے ہیں کہ سچے خدا کی عبادت کرو اور توحید پر قائم ہو جاؤ۔ اس پر قائم ہوں۔ چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو بھی حکم ہوا۔ قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ یعنی اے رسول۔ ان کو کہدو کہ اگر تم اللہ تعالیٰ سے پیار کرتے ہو تو میری اتباع کرو۔ اس اتباع کا یہ نتیجہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ تم سے پیار کرے گا۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا محبوب بننے کا طریق یہی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سچی اتباع کی جاوے۔ پس اس بات کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیئے کہ انبیاء علیہم السلام اور ایسا ہی اور جو خدا تعالیٰ کے راستباز اور صادق بندے ہوتے ہیں وہ دنیا میں ایک نمونہ ہو کر آتے ہیں۔ جو شخص اس نمونہ کے موافق چلنے کی کوشش نہیں کرتا لیکن ان کو سجدہ کرنے اور حاجت روا ماننے کو تیار ہو جاتا ہے وہ کبھی خدا تعالیٰ کے نزدیک قابلِ قدر نہیں ہے بلکہ وہ دیکھ لے گا کہ مرنے کے بعد وہ امام اس سے بیزار ہوگا۔ ایسا ہی جو لوگ حضرت علی یا حضرت امام حسین کے درجہ کو بہت بڑھاتے ہیں گویا ان کی پرستش کرتے ہیں وہ امام حسین کے متبعین میں نہیں ہیں اور اس سے امام حسین خوش نہیں ہو سکتے۔ انبیاء علیہم السلام ہمیشہ پیروی کے لئے نمونہ ہو کر آتے ہیں اور سچ یہ ہے کہ بدوں پیروی کچھ بھی نہیں۔۔۔۔ ۔۔۔۔ میں سچ کہتا ہوں کہ میرا دعوےٰ جھوٹا نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ نے مجھے بھیجا ہے اور اس کی تائید میرے ساتھ ہے۔ اگر میں اس کی طرف سے مامور نہ ہوتا ہوتا تو وہ مجھے ہلاک کر دیتا اور میری ہلاکت ہی میرے کذب کی دلیل ٹھہر جاتی۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ $\frac{۲۸۸}{۱۸۹}$)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ان ملفوظات میں اسی حقیقت کو واضح کیا گیا ہے کہ انبیاء علیہم السلام کی بعثت اس غرض سے نہیں ہوتی کہ ہم ان کو اپنا معبود بنا کر پوجنے لگیں۔ جیسا کہ ہندوؤں نے کرشن علیہ السلام اور بدھ علیہ السلام کے متعلق کیا یا عیسائیوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق کیا۔ بلکہ ان کی بعثت کی غرض یہ ہوتی ہے کہ ہم ان کے نمونہ پر چلیں اور جو ہدایات وہ لائے ہیں ان کے مطابق عمل کریں۔ اور ان کی پیروی کر کے ان کے اوصاف اپنائیں اور ان جیسا بننے کی کوشش کریں۔

اس سے احباب کو معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ ان کی ذمہ داری کیا ہے۔ ہم نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس لئے نہیں مانا کہ ہم آپ کی پرستش کریں اور نہ آپ کے خلفاء کے کارناموں کو بیان کر کے رہ جائیں۔ بلکہ ہمارا فرض یہ ہے کہ ہم ان کے نمونہ کو دیکھیں اور ان کی طرح کریں۔ اس لئے ہر دوست کو چاہیئے کہ اس روح سے بھر جائے جس روح سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھرپور تھے یا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھرپور تھے یا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جس سے بھرپور ہو کر وہ عظیم الشان کام کئے ہیں جن کی دنیا کے لیڈروں میں کوئی نظیر نہیں مل سکتی۔

الغرض جن احباب نے مجلس مشاورت میں بطور جماعتوں کے نمائندگان کے حصہ لیا ہے ان کو اپنی جماعتوں میں واپس جا کر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نمائندگی کا فرض ادا کرنا چاہیئے وہ احباب کے سامنے آپ کا نمونہ پیش کریں۔ جماعتوں نے ان پر اعتماد کیا اور ان کو اپنا نمائندہ منتخب کیا انہوں نے بے شک ان کی نمائندگی کا حق ادا کیا مگر اب ان کو سلسلہ کی نمائندگی کا حق بھی اسی طرح ادا کرنا چاہیئے جس طرح انہوں نے اپنی جماعتوں کی نمائندگی کا حق ادا کیا ہے۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی
اور
تزکیہ نفوس کرتی ہے

تعلیم الاسلام کالج کا جلسہ تقسیم اسناد و انعامات

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا سالانہ جلسہ تقسیم اسناد و انعامات بروز ہفتہ ۴۔ اپریل ۱۹۶۴ء صبح دس بجے کالج ہال میں منعقد ہوگا۔ تمام ایسے طلباء کو جنہوں نے پچھلے سال بی۔ اے/بی۔ ایس سی کالج ہذا سے پاس کیا ہے، ۳۔ اپریل کو ربوہ پہنچ جانا چاہیئے۔ ریہرسل اسی روز ۵ بجے شام ہوگی گاؤن اور ہڈ یونیورسٹی ٹیلرز سے بھی مل سکیں گے۔ جن کا نمائندہ یہاں موجود ہوگا۔

(پرنسپل)

خطبہ جمعہ

خلافت اللہ تعالیٰ کا ایک عظیم الشان انعام ہے اس کی قدر کرو

انعام کو قائم رکھنے کیلئے ضروری ہوتا ہے کہ انسان اپنے اعمال سے اپنے آپکو اس کا مستحق بنائے رکھے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲ مارچ ۱۹۵۱ء بمقام ناصر آباد سندھ

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔
زندہ قوموں کے لئے

کچھ زندگی کی علامتیں

ہوتی ہیں۔ اور وہ علامتیں ہی بتاتی ہیں کہ ان کے اندر زندگی کی روح پائی جاتی ہے۔ وہ علامتیں نہ ہوں تو ان کا زندہ ہونا ایک مشتبہ امر ہو جاتا ہے۔ کیونکہ قومی زندگی انسانی زندگی کی طرح نہیں کہ ہم کسی کو سانس لیتا دیکھیں تو سمجھیں کہ وہ زندہ ہے۔ چلتے پھرتے دیکھیں تو سمجھیں کہ وہ زندہ ہے۔ قومی زندگی کی علامتیں فردی زندگی سے مختلف ہوتی ہیں۔ قومی زندگی کی علامتوں میں ترقی کی نیت اور امنگ اور امیدیں اور اصلاح کی طرف توجہ اور جماعتی روح اور

نظام کی روح

وغیرہ شامل ہیں اور یہی چیزیں قومی زندگی کی علامت ہوتی ہیں۔ جس طرح فردی زندگی کی علامتوں میں دیکھنا۔ سننا۔ بولنا۔ سانس لینا اور فضلے کا خارج کرنا ہے۔ اور ان علامتوں کو دیکھ کر ہم سمجھ لیتے ہیں کہ ایک چیز زندہ ہے۔ اسی طرح جب ہم کسی جماعت کے اندر یہ دیکھتے ہیں کہ اس میں ترقی کا احساس پایا جاتا ہے۔ جب ہم دیکھتے ہیں کہ اپنی تعلیم کو مضبوط کرنے اور اسے زیادہ سے زیادہ نمایاں کرنے کا احساس اس میں پایا جاتا ہے۔ جب ہم دیکھتے ہیں کہ اس کے ایک حصہ پر جب حملہ ہوتا ہے۔ تو باقی سارا حصہ اس کی اذیت کو محسوس کرتا ہے۔ اور جب ہم دیکھتے ہیں کہ سب کے سب افراد ایک مرکز کی طرف مائل ہیں جو اسلام میں ایک خلیفہ ہوتا ہے۔ جس طرح

جسم کے حصے دل کی طرف جھکے ہوئے ہوتے ہیں تو ان علامتوں کو دیکھ کر ہم سمجھ لیتے ہیں کہ اس جماعت میں زندگی کا مادہ پایا جاتا ہے۔ لیکن اصل زندگی تو الگ رہی جو قومیں صداقت سے دور ہیں۔ اور جن میں صرف

ایک مصنوعی زندگی

پائی جاتی ہے وہ بھی بعض دفعہ بڑی قربانی کرتی نظر آتی ہیں۔ پچھلے دو سال میں دو دفعہ سر آغا خاں کراچی آئے ہیں۔ مجھے یہ دیکھ کر حیرت ہوئی کہ گلگت سے جو ہزاروں میل پر ہے۔ آغا خانی مذہب کے لوگ چل کر کراچی پہنچے۔ اور آغا خاں سے ملے۔ ان میں ایسے طبقہ کے لوگ بھی تھے جو دنیوی لحاظ سے بہت بڑے سمجھے جاتے ہیں۔ چنانچہ دو تو نواب ہی تھے جو گلگت سے کراچی آئے۔ اس دفعہ بھی ان کے آنے پر میں نے دیکھا ہے کہ اخباروں میں لکھا تھا کہ سینکڑوں میل سے لوگ ان سے ملنے کے لئے آئے ہیں۔ اب آغا خانیوں میں جان تو نہیں۔ ایک انسان کو خدا ماننے والوں یا دنیا میں اسے خدائی کا قائم مقام ماننے والوں میں

حقیقی زندگی

کہاں ہو سکتی ہے۔ مگر جو سیاسی زندگی ہے وہ ان میں پائی جاتی ہے۔ اور وہ جانتے ہیں کہ ہمارے جتھے کی تقویت کا ذریعہ یہی ہے کہ ہم ایک شخص کے پیچھے چلیں۔ اور وہ بعض دفعہ ایسا مظاہرہ بھی کرتے ہیں۔ جس سے وہ دنیا پر یہ ظاہر کرنا چاہتے ہیں کہ ہم

ایک ہاتھ پر جمع

ہیں۔ گو وہ ہاتھ ایسے غلط عقیدہ کے ساتھ وابستہ ہی کیوں نہ ہو جسے انسان کی فطرت

کبھی مان نہیں سکتی۔ تو زندگی کے آثار میں سے جماعتی احساس بھی ہوتا ہے۔ اور جماعتی احساس کا ثبوت جیسا کہ اسلام نے بتایا ہے ہمیشہ ایک مرکز کے ساتھ تعلق رکھنے کے ذریعہ ملتا ہے۔ جب تک مرکز کے ذریعہ وحدت قائم رہتی ہے۔ ترقی ہوتی چلی جاتی ہے۔ اور جب مرکز سے تعلق کمزور ہو جاتا ہے۔ تو قومیں گرنے لگ جاتی ہیں۔ جیسے پہاڑوں پر چڑھائی مشکل ہوتی ہے۔ لیکن جب لوگ کسی

پہاڑ پر چڑھنا چاہیں

تو اپنی مدد کے لئے کھڈ سٹک پکڑ لیتے ہیں۔ پھر اور مشکل پیش آئے تو درختوں کی شاخیں پکڑ لیتے ہیں۔ اور زیادہ خطرناک راستے آجائیں تو وہاں واقف کار لوگ میخیں گاڑ کر ان کے ساتھ رسّے باندھ دیتے ہیں۔ تاکہ ان کا سہارا لے کر لوگ اوپر چڑھ سکیں۔ یا جہاں ایسی سیڑھیاں آجائیں جن سے گرنے کا خطرہ ہو۔ وہاں میخوں کے ساتھ لوگوں نے رسّے باندھے ہوئے ہوتے ہیں۔ جن کے سہارے لوگ اوپر چڑھ جاتے ہیں۔ اسی طرح مرکز کمزوروں اور گرنے والوں کے لئے ایک سہارا ہوتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو اپنے اندر کمزوری محسوس کرتے ہیں۔ مرکز کے رسّوں کو پکڑ کر مضبوطی حاصل کر لیتے ہیں۔ اسی لئے قرآن کریم نے خلافت کو رحمت قرار دیا ہے۔ اور مومنوں کے ساتھ اس نے

خلافت کا وعدہ

کیا ہے مگر ساتھ ہی فرمایا ہے کہ یہ انعام ہے اور انعام کے وعدے اور حکم میں فرق ہوتا ہے حکم بہر حال چلتا چلا جاتا ہے۔

اور انعام صرف اس وقت تک رہتا ہے جب تک انسان اس کا مستحق سمجھا جاتا ہے جب مستحق نہیں رہتا تو انعام اس سے واپس لے لیا جاتا ہے۔ چنانچہ دیکھ لو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد صرف چار خلافتیں ہوئیں مگر عیسائیوں کی خلافت آج تک قائم ہے۔ اسلامی خلافت کا زمانہ صرف ۳۰ سال تک رہا۔ اور عیسائیوں کی خلافت پر انیس سو سال گذر چکے ہیں اور وہ ابھی تک قائم ہے بے شک جہاں تک

روحانیت کا سوال

ہے۔ ان کی خلافت کا روحانیت سے کوئی تعلق نہیں۔ کیونکہ جب محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم آگئے اور انہوں نے آپکو نہیں مانا تو وہ ایمان سے خارج ہو گئے۔ اور کافروں میں شامل ہو گئے۔ اور جہاں تک نیکی کا سوال ہے۔ وہ بھی ان میں نہیں پائی جاتی۔ اگر ان میں نیکی ہوتی تو لوٹ کھسوٹ اور کینہ کپٹ اور ناجائز تصرف اور دباؤ وغیرہ کی عادتیں ان میں کیوں پائی جاتیں۔ لیکن جہاں تک

عیسائیت کو قائم رکھنے

کا سوال ہے۔ یہ خلافت اس کو قائم رکھنے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ثابت ہوئی ہے اور اسی وجہ سے آج بھی عیسائی کروڑوں کروڑ روپیہ عیسائیت کی اشاعت کے لئے خرچ کر رہے ہیں۔ بظاہر ان کا مرکز اپنی طاقت کو کھو چکا ہے۔ چنانچہ پہلے بادشاہت بھی پوپ کے ساتھ ہوا کرتی تھی۔ مگر آہستہ آہستہ بادشاہتیں الگ ہو گئیں۔ اور اب محض چند میل کا علاقہ ادب کے طور پر پوپ کے لئے چھوڑ دیا جاتا ہے۔ تاکہ اس

علاقہ میں وہ اپنے آپکو حاکم سمجھ لے۔ پانچ دس میل لمبا اور پانچ سات میل چوڑا علاقہ غالباً ہے جس میں

پوپ کی حکومت

ہے بلکہ اسے حکومت بھی نہیں کہنا چاہیئے دفاتر کا نظام اس جگہ قائم ہوتا ہے اور جہاں سارے اپنے ہی کارکن ہوں وہاں حکومت کا سوال ہی نہیں ہوتا۔ بہرحال صرف چند میل کا علاقہ ہے جو عیسائیوں نے محض پوپ کے ادب کے لئے آجکل چھوڑ رکھا ہے۔ مگر اس کی طاقت کا یہ حال ہے کہ اب بھی عیسائی دنیا پوپ کی ناراضگی کو برداشت نہیں کرسکتی۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

اسلام جس نظام کو قائم کرتا ہے اس کی بڑی غرض یہ ہے کہ روحانیت کو قائم کیا جائے۔ اخلاق کو درست کیا جائے اور ذاتی منافع پر قومی منافع کو ترجیح دی جائے۔ وہ تعاونوا علی البرّ والتقویٰ کی تعلیم دیتا ہے۔ وہ اس لئے جتھہ بنانے کی تعلیم نہیں دیتا کہ ذاتی فوائد حاصل کئے جائیں بلکہ وہ اس لئے جتھہ بندی کی تعلیم دیتا ہے تاکہ تمام انسان مل کر نیکی اور تقویٰ پر قائم رہیں اور یہ نعمت اللہ تعالےٰ نے اس زمانہ میں مسلمانوں کو احمدیت کے ذریعہ دی ہے اور اسنے پھر ایک خلافت کا سلسلہ قائم کیا ہے جس کے ذریعہ وہ مسلمانوں کا ایک ایسا جتھہ بنانا چاہتا ہے جو مل کر کفر کا مقابلہ کریں۔ یہ چیز بظاہر بہت حقیر نظر آتی ہے بظاہر بہت کمزور نظر آتی ہے اور دشمن یہ سمجھتا ہے کہ ہم جب چاہیں احمدیت کو کچل سکتے ہیں مگر

حقیقت یہ ہے

کہ دنیا کے پردہ پر جو ساٹھ کروڑ کے قریب مسلمان ہیں۔ ان کو وہ نعمت حاصل نہیں جو ہماری چھوٹی سی جماعت کو حاصل ہے اور وہ ان تمام فوائد سے محروم ہیں جو اس چھوٹی سی جماعت کو خلافت کی وجہ سے حاصل ہو رہے ہیں۔ مثلاً تبلیغ کو ہی لے لو۔ یہی چیز ہے جسے ہم مخالف کے سامنے پیش کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ دیکھو ہم ساری دنیا میں تبلیغ اسلام کر رہے ہیں مگر تم نے کبھی غور کیا کہ یہ تبلیغ کس طرح ہو رہی ہے؟ یہ تبلیغ محض خلافت کی وجہ سے ہو رہی ہے۔ ایک مرکز ہے جس کے ماتحت وہ تمام لوگ جن کے دلوں میں اسلام کا درد ہے اکٹھے ہو گئے ہیں اور اجتماعی طور پر اسلام کے غلبہ اور اس کے احیاء کے لئے کوششیں کر رہے ہیں۔ وہ بظاہر چند افراد نظر آتے ہیں مگر

اجتماعی طور پر

ان میں ایسی قوت پیدا ہو گئی ہے کہ وہ بڑے بڑے اہم کام سرانجام دے سکتے ہیں جس طرح آسمانی سے پانی قطروں کی صورت میں گرتا ہے پھر وہی قطرے دھاریں بن جاتے ہیں اور وہی دھاریں ایک بہنے والے دریا کی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔ ۔ ۔

۔ ۔ ۔ ۔ احمدی جہاں تک ہمیں معلوم ہے پاکستان اور ہندوستان میں اڑھائی تین لاکھ سے زیادہ نہیں اور مسلمان ساری دنیا میں ساٹھ کروڑ ہیں۔ ساٹھ کروڑ اور اڑھائی تین لاکھ کی آپس میں کوئی بھی تو نسبت نہیں۔ اس کے معنے یہ ہیں کہ وہ ہم سے دو ہزار چار سو گنے زیادہ ہیں اور پھر یہ زیادتی تو تعداد افراد کے لحاظ سے ہے۔

مالی طاقت اور وسعت

کو دیکھا جائے تو وہ ہم سے کئی گنا بڑھ کر ہیں۔ ہم ایک غریب جماعت ہیں اور وہ اپنے ساتھ بادشاہتیں رکھتے ہیں اس لحاظ سے تو درحقیقت وہ ہم سے دس گنا بڑھ کر ہیں۔ لیکن اگر کم سے کم ان کی طاقت کو ہم دوگنی بھی فرض کرلیں تو اسکے معنے یہ بنتے ہیں کہ غیر احمدیوں کی طاقت ہم سے پانچ ہزار گنا زیادہ ہے۔ جبتک ہماری جماعت اگر تبلیغی مشنوں پر پانچ لاکھ روپیہ خرچ کرتی ہے تو مسلمانوں کو اڑھائی ارب روپیہ خرچ کرنا چاہیئے۔ گویا مسلمانوں کی ہمارے مقابلہ میں اگر محض دگنی طاقت ہو جو کسی صورت میں بھی درست نہیں ۔ ۔ ۔ ۔ نہیں ان کا مال اور ان کی دولت یقیناً بہت زیادہ ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ پاکستان میں بھی بعض ایسے مسلمان تاجر موجود ہیں جو اکیلے اکیلے ہماری جماعت کی تمام جائداد خرید سکتے ہیں۔ پس دراصل تو ان کی مالی طاقت فرداً فرداً کی نسبت سے ہم سے کئی گنا زیادہ ہے لیکن اگر دگنی بھی فرض کی جائے تب بھی اڑھائی ارب روپیہ سالانہ انہیں تبلیغ کے لئے خرچ کرنا چاہیئے لیکن وہ اڑھائی لاکھ بھی خرچ نہیں کرتے۔

اسکی وجہ کیا ہے؟

اس کی وجہ محض یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے تمہیں خلافت کی نعمت عطا کی ہے جس سے وہ لوگ محروم ہیں اس خلافت نے تھوڑے سے احمدیوں کو بھی جمع کر کے انہیں ایسی طاقت بخش دی ہے جو منفردانہ طور پر کبھی حاصل نہیں ہوسکتی۔ یوں تو ہر جماعت میں کمزور بھی ہوتے ہیں اور ایسے طاقتور بھی ہوتے ہیں جو اکیلے تمام بوجھ کو اٹھا لیں مگر تمام افراد کو ایک رسی سے باندھ دینا محض مرکز کے ذریعہ ہوتا ہے۔ مرکز کا یہ فائدہ ہوتا ہے کہ وہ کمزور کو گرنے نہیں دیتا۔ اور طاقتور کو اتنا آگے نہیں نکلنے دیتا کہ دوسرے لوگ اس کے مقابلہ میں حقیر ہو جائیں۔ اگر مرکز نہیں ہوگا تو کمزور گرے گا۔ اور اگر مرکز نہیں ہوگا تو طاقتور اتنا آگے نکل جائے گا کہ باقی لوگ سمجھیں گے۔ یہ آسمان پر ہے اور ہم زمین پر ہیں۔ ہمارا اور اس کا آپس میں واسطہ ہی کیا ہے۔ لیکن نظام اسلامی میں آکر وہ ایسے برابر ہو جاتے ہیں کہ بعض مواقع پر امیر اور غریب میں کوئی فرق ہی نہیں رہتا۔ مثلاً

ہماری مجلس شوریٰ ہے

اس میں ہماری جماعت کا چوٹی سے چوٹی کا عالم بھی ہوتا ہے۔ بڑی سے بڑی دنیوی پوزیشن کا آدمی بھی ہوتا ہے اور ایک غریب سے غریب آدمی بھی ہوتا ہے جس کے بدن پر پورے کپڑے بھی نہیں ہوتے اور ہم نے بسا اوقات دیکھا ہے کہ بڑی بڑی علمیت رکھنے والے اور دنیوی لحاظ سے بڑی حیثیت رکھنے والے میدان ہار جاتے ہیں اور ایک غریب آدمی معقول باتوں کی وجہ سے میدان جیت لیتا ہے۔ غرض جماعت کی باگیں چونکہ

ایک مرکز

کے ہاتھ میں ہیں اس لئے کمزور کو کھینچ کر آگے کر دیا جاتا ہے اور طاقتور کو کھینچ کر پیچھے کر دیا جاتا ہے تاکہ وہ اپنے باقی ساتھیوں کے ساتھ چلے اور طاقتور اور کمزور میں غیر معمولی تفاوت پیدا نہ ہو جائے۔ یوں بھی اسلام نے جماعتی حیثیت کے برقرار رکھنے اور مل کر کام کرنے کو اتنی اہمیت دی ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ نماز باجماعت کا دس گنے زیادہ ثواب ہوتا ہے۔ اب

سوال یہ ہے

کہ مسجد میں نماز پڑھنے سے کیوں زیادہ ثواب ملتا ہے۔ کیا مسجد کی اینٹوں کی وجہ سے ثواب ملتا ہے؟ مسجد کی اینٹوں کی وجہ سے ثواب نہیں ملتا بلکہ اس لئے ملتا ہے کہ وہاں مومن اکٹھے ہوتے ہیں اور اجتماع قومی طاقت کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ گویا مسجد بھی ایک خلیفہ ہے جو مومنوں کو اکٹھا رکھتی ہے۔ پس جو مسجد میں نماز پڑھنے کے لئے گیا وہ درحقیقت ایک چھوٹے خلیفہ کے مظہر کے پاس گیا اور اس کی نماز دس گنا زیادہ ثواب لے گئی۔ ان مساجد سے زیادہ خانہ کعبہ کی مسجد میں لوگ اکٹھے ہوتے ہیں۔ اسی طرح مدینہ منورہ کی مسجد نبوی لوگوں کو اکٹھا کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔ اور چونکہ خانہ کعبہ جسے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بنایا اور مسجد نبوی جس میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نمازیں پڑھیں تمام دنیا کے لوگوں کو جمع کرنے کا ایک ذریعہ ہیں۔ اس لئے ان میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری مساجد کی نمازوں سے بھی زیادہ ہے ورنہ خانہ کعبہ کو کوئی سونے کی اینٹیں نہیں لگی ہوئیں۔ اور نہ

مدینہ منورہ کی مسجد

میں ہیرے اور جواہرات لگے ہوئے ہیں۔ ان کی اینٹیں ویسی ہی ہیں جیسے تمام مساجد کی ہوتی ہیں پھر کیا چیز ہے جس کی وجہ سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ان مساجد میں نماز پڑھنا زیادہ ثواب کا موجب قرار دیا ہے۔ وہ چیز یہی ہے کہ یہ مساجد خدا اور رسولؐ کی محبت کی وجہ سے دنیا کے لوگوں کو اکٹھا کرتی ہیں۔ اور چونکہ یہ باعث ہیں لوگوں کو اکٹھا کرنے کا اور اکٹھا ہونا ایک برکت والی چیز ہے۔ اور اکٹھے مل کر کام کرنے سے بہت بڑے فوائد حاصل ہوتے ہیں اسلئے ان مساجد میں نماز پڑھنا بھی زیادہ ثواب کا موجب قرار دے دیا گیا۔ بہرحال اسلام کا باجماعت نمازوں کے لئے لوگوں کو مسجد میں جانے کی تلقین کرنا یا ایک امام کے پیچھے ان کو کھڑا ہونے اور اس کی اقتدا کرنے کی نصیحت کرنا یا مسجد نبویؐ اور خانہ کعبہ کی مسجد میں نماز پڑھنے کو بہت زیادہ قابل ثواب قرار دینا اس بات کی طرف

اشارہ کرتا ہے

کہ وہ مرکز جو قوم کو اکٹھا رکھتے ہیں۔ جو افراد کو ایک جتھہ کی صورت میں بدل دیتے ہیں ان کے ساتھ اللہ تعالےٰ اپنی برکت کو وابستہ کر دیتا ہے۔ اگر وہ لوگوں کو اکٹھا کرنے کا کوئی ذریعہ نہ بنائے تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ اکٹھے نہ ہوں گے اور جب وہ اکٹھے نہ ہوں گے تو ان کی طاقت ٹوٹ جائے گی۔ اور وہ زندگی جو جتھہ کی وجہ سے کسی قوم کو حاصل ہوسکتی ہے۔ ۔ وہ ان کو حاصل نہیں ہو گی۔ پھر اگر مساجد کے پتھر اور چونہ اور اینٹوں کو محض اس وجہ سے کہ وہ لوگوں کو اکٹھا کرنے کا ایک ذریعہ ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے اتنی برکت دے دی ہے کہ ان میں نماز پڑھنے کو اس نے کئی گنا زیادہ قابل ثواب قرار دیا ہے تو ظاہر ہے کہ اگر کوئی

انسانی مرکز

ہوگا تو وہ نہایت ہی برکت کا موجب ہوگا۔ یہ سیدھی بات ہے کہ ابوبکرؓ اور عمرؓ کے ذریعہ جتنا آدمی اکٹھا ہوا ہے اتنا آدمی خانہ کعبہ یا مدینہ منورہ کی مسجد کے ذریعہ اکٹھا نہیں ہوا۔ پھر مسجد محض لوگوں کو جمع کرتی ہے اور انسان ان کو جمع کرنے کے بعد ان سے فائدہ بھی اٹھاتا ہے۔ اگر لوگوں کو صرف جمع کرنے والے مرکز اتنے بابرکت ہوتے ہیں تو تم سمجھ لو کہ وہ مرکز جو لوگوں کو جمع کر کے ان سے کام بھی لے وہ کتنا زیادہ بابرکت ہوگا۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ہماری جماعت کے

دوستوں کو چاہیئے

کہ وہ آپس میں مل کر مختلف مسائل پر تبادلۂ خیالات کیا کریں اور دوسروں کی ضروریات کا خیال رکھا کریں۔ جب لوگ آپس میں ملتے ہیں اور ایک دوسرے کے حالات دریافت کرتے

کرتے ہیں تو انہیں بسا اوقات اپنے کسی کمزور یا حاجت مند بھائی کی مدد کرنے کی توفیق مل جاتی ہے۔ کئی لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں اپنے بھائی کی مدد کرنے کی طاقت ہوتی ہے مگر انہیں یہ معلوم نہیں ہوتا کہ کون مستحق ہے اور وہ کس قسم کی مدد کا محتاج ہے اس لئے وہ ثواب سے محروم رہتے ہیں۔ اگر وہ ایک دوسرے سے ملیں تو انہیں معلوم ہوتا رہے کہ فلاں شخص مشکلات میں ہے۔ فلاں بیمار ہے۔ فلاں حاجتمند ہے اور ہمیں اس کی مدد کرنی چاہیئے۔ اس علم کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کئی لوگوں کے دلوں میں

نیکی کا جذبہ

پیدا کر دیتا ہے اور وہ دوسروں کی تکلیف کو دور کرنے کا موجب بن جاتے ہیں۔ دنیا میں تمام نیک کام کوئی ایک شخص سر انجام نہیں دیا کرتا کسی کے دل میں خدا تعالیٰ کوئی بات ڈال دیتا ہے اور کسی کے دل میں کوئی۔ میں نے ہمیشہ دیکھا ہے کہ جب

چندوں کی تحریک

ہوتی ہے تو کسی چندہ میں کوئی آگے نکل جاتا ہے اور کسی میں کوئی۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ بعض دفعہ کسی کے دل میں حصہ لینے کی تحریک پیدا کر دیتا ہے اور کسی وقت کسی کے دل میں۔ اگر آپس میں لوگ ملتے رہیں اور ایک دوسرے کے حالات سے انہیں واقفیت ہوتی رہے اور مساکین اور یتامیٰ اور غرباء کے حالات انہیں معلوم ہوتے رہیں تو خدا تعالیٰ کبھی کسی کو ان کے ساتھ نیک سلوک کرنے کی توفیق بخش دے گا اور کبھی کسی کو۔

میں سمجھتا ہوں

کہ اگر یہ واقعات جمع کئے جائیں کہ سلسلہ پر کون کون سے نازک مواقع آئے اور ان نازک موقعوں پر کس کس شخص کو نمایاں طور پر خدمت سر انجام دینے اور نیکی میں حصہ لینے کی اللہ تعالےٰ نے توفیق عطا فرمائی تو یہ ایک نہایت دلچسپ کتاب بن سکتی ہے اور لوگوں کو معلوم ہو سکتا ہے کہ سینکڑوں ایسے لوگ بعض مواقع پر نمایاں کام کر گئے جبکہ دوسرے موقعوں پر وہ بہت پیچھے رہے تھے۔ اس سے پتہ لگتا ہے کہ چونکہ خدا تعالیٰ اپنے تمام بندوں کو ثواب میں شریک کرنا چاہتا ہے اس لئے کبھی کسی کو توفیق مل جاتی ہے اور کبھی کسی کو۔ پس اگر جماعت کے دوست آپس میں ملتے رہیں تو انہیں ثواب کے مواقع بھی مل سکتے ہیں اور ایک دوسرے کی

ہمدردی اور مواسات

کا راستہ بھی ان کے لئے کھل سکتا ہے اور پھر تبادلۂ خیالات کے نتیجہ میں ان کا علم بھی بڑھ سکتا ہے اور تبلیغ کی مشکلات کا بھی انہیں احساس ہو سکتا ہے .... غرض ایک دوسرے سے ملنے اور مرکزی مقامات میں جمع ہونے کے بہت بڑے فوائد ہوتے ہیں جن کو آسانی کے ساتھ نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے لڑکے عزیزم عبد المنان نے میٹرک کا امتحان دیا ہے۔ براہِ مہربانی احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اسے نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین۔

(احقر عبد الرحمٰن جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ گوجرانوالہ)

۲۔ میرے بھائی بشیر الحق اور والدہ حاجی نصیر الحق صاحب کچھ عرصہ بیمار ہیں۔ نیز کچھ تکلیف دہ مقدمہ بھی ہے۔ دونوں کی صحت اور مقدمہ سے بری ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(امۃ السلام بنت حاجی نصیر الحق صاحب)

میری لڑکی سلیمہ بیگم بہت بیمار ہے اور پیچش اور ٹائیفائڈ میں مبتلا ہوں احباب کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ عزیزہ کی کامل صحت کے لئے اور بندہ کی پلٹ یونل کے دور ہونے کے لئے دعا فرماویں۔ (اشرافت اللہ کارکن دفتر وقف جدید۔ ربوہ)

میری لڑکی نجم النساء کافی دنوں سے بیمار ہے اس کو دل کے دورے پڑتے ہیں اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں احباب دعا کریں کہ مولیٰ کریم عزیزہ کو صحت والی لمبی عمر عطا کرے آمین

(خاکسار عبد العظیم خان ٹھیکیدار نوشہرہ ککے زئیاں)

ایک انسپکٹر صاحب تحریک جدید کی اطلاع کے مطابق موضع سنگو والی ضلع سرگودھا کے دو مخلص افراد رحمان اللہ خان صاحب صدر اور احسان اللہ خان صاحب ایک سنگین مقدمہ میں ماخوذ ہیں۔ نظر بندی کی حالت میں بھی انہوں نے ۱۲۰۰/- روپیہ مختلف مدات کے چندوں کے طور پر مرکز میں ارسال کیا ہے۔ قارئین الفضل سے ان کی باعزت بریت اور مشکلات سے نجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (دفتر اول تحریک جدید)

چوہدری مظفر حسین صاحب سیکرٹری امور عامہ محلہ دار الیمن ربوہ چند یوم سے بعارضہ بخار بیمار ہیں احباب ان کی مکمل صحت کے لئے دعا فرماویں۔ (احمد دین خادم کارکن وکالت مال)

انصار اللہ سے گذارش

مجلس کے مالی پہلو کو مضبوط بنائیے

یہ محض اللہ تعالےٰ کا فضل ہے کہ مجلس انصار اللہ کی مالی حالت اچھی ہے اور ہر سال پچھلے سال سے نمایاں ترقی ہو رہی ہے۔ تاہم اس مجلس کے قابل احترام اراکین کو یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیئے کہ وہ ہر مجلس کے مالی پہلو کو جس قدر زیادہ مضبوط کریں گے۔ اسی قدر مجلس کے کاموں میں وسعت ہوگی اور وہ افراد جماعت کی اصلاح و ارشاد اور دوسرے کاموں میں زیادہ مضبوطی پیدا کر سکیں گے۔ آپ اس بارہ میں مرکز کی اس طرح مدد کر سکتے ہیں کہ چندوں کی ادائیگی شرح کے مطابق ادر ماہ بماہ کرتے رہیں اور بقایا بالکل نہ ہونے دیں۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق مختلف مقامات پر

احمدی جماعتوں کے جلسے

مرکز کی زیر ہدایت گذشتہ دنوں پاکستان اور بیرونی ممالک کی احمدی جماعتوں نے پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق اہتمام کے ساتھ جلسے منعقد کئے۔ جن میں تفصیل کے ساتھ اس پیشگوئی کے پورا ہونے کا تذکرہ کیا گیا اور بتایا گیا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ ہی کے ذریعہ ہر لحاظ سے پیشگوئی پوری ہوئی۔ جلسوں کی مفصل روئداد بوجہ عدم گنجائش شائع نہیں ہو سکتی اسلئے ذیل میں صرف ان مقامات کے نام درج کر دئے جاتے ہیں۔ جہاں کے جلسوں کے انعقاد کی اطلاعیں موصول ہوئی ہیں:۔

جماعت احمدیہ منٹگمری۔ جماعت پاکپتن۔ جماعت احمدیہ مانسہرہ ضلع ہزارہ۔ لجنہ اماء اللہ بنگلور انڈیا۔ جماعت احمدیہ بہاولپور۔ لجنہ اماء اللہ ڈلنری۔ جماعت احمدیہ سمندری ضلع لائلپور لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ شہر۔ جماعت احمدیہ احمد آباد اسٹیٹ۔ جماعت احمدیہ جوہر آباد۔ جماعت احمدیہ دنیا پور ضلع ملتان۔ جماعت احمدیہ دوالمیال ضلع جہلم۔ جماعت احمدیہ بشیر آباد اسٹیٹ جماعت احمدیہ کوٹ مومن ضلع سرگودہا۔ جماعت احمدیہ کھوکھر غربی ضلع گجرات۔ جماعت احمدیہ گرمولہ ورکاں براستہ شیخوپورہ۔ جماعت احمدیہ چک چھٹہ۔ ضلع گوجرانوالہ۔ جماعت احمدیہ چک ۲۸۸ کاچیلو ضلع مظفر گڑھ۔ لجنہ اماء اللہ نبی سرروڈ جماعت احمدیہ۔ ضلع کشتہ مشرقی پاکستان۔ لجنہ اماء اللہ ملتان چھاؤنی۔ جماعت احمدیہ چٹاگانگ۔ مشرقی پاکستان۔ جماعت احمدیہ لائلپور جماعت احمدیہ محمود آباد۔ [illegible]

شکریہ احباب و درخواست دعا

محترم مجید ظہور خان صاحب پٹیالوی احمد نگر ــــ ربوہ

میرے بیٹے عزیزم عبد المجید خان کی وفات حسرت آیات پر افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ صحابہ کرام اور دیگر احباب نے بہت ہی کثیر تعداد میں زبانی بھی نیز خطوط اور تاروں کے ذریعہ بھی دلی ہمدردی اور محبت کا اظہار فرمایا ہے۔ نیز احمدیہ مشن لنڈن اور احباب جماعت مڈل سیکس نے نعش کو ربوہ بھجوانے اور اسکے چھوٹے بھائی اور بیوی بچوں سے بہت ہی ہمدردی اور دلجوئی کا ثبوت دیا ہے۔ اس لئے میں اپنی اور جملہ افراد خاندان کی طرف سے سب کا بہت بہت شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالےٰ سب احباب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ میں فرداً فرداً جواب بھی دے رہا ہوں۔ شاید کسی کو جواب نہ پہنچ سکے۔ اسلئے بذریعہ اخبار الفضل بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ نیز مزید دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور اسکی رضا پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ نیز مرحوم کے بیوی بچوں کا وہ خود نگہبان اور مددگار ہو۔ (آمین)

درخواست دعا

برادرم مکرم فتح محمد صاحب بشیر کراچی کی اہلیہ محترمہ کی طبیعت علیل ہے۔ انہیں ہائی بلڈ پریشر کا عارضہ ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمادیں۔

(عباد اللہ گیانی کارکن دفتر الفضل)

چندہ جلسہ سالانہ کے متعلق ایک غلط فہمی کا ازالہ

اگرچہ بہت شاذ لیکن کبھی نہ کبھی کسی نہ کسی طرف سے چندہ جلسہ سالانہ کے متعلق یہ عذر پیش کر دیا جاتا ہے کہ موصی احباب کے لئے چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی ضروری نہیں۔ لہٰذا تمام احباب اور عہدہ داروں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ یہ محض غلط فہمی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی ہر دوست پر جس کی کچھ بھی آمد ہو ضروری اور لازمی ہے۔ حتیٰ کہ جن احباب نے حصہ جائیداد کی وصیت کی ہو۔ اور اس جائداد کے علاوہ ان کا اور کوئی ذریعہ آمد نہ ہو اور انجمن ان سے اس جائیداد کا وصیت کردہ حصہ یا اس کی قیمت وصول کرے تو ان کے لئے باقی ماندہ جائداد کی آمد پر چندہ عام کی ادائیگی واجب نہیں رہتی۔ لیکن ان کے لئے بھی اس باقی ماندہ جائداد کی آمد پر چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی ضروری اور لازمی ہے۔ تمام احباب اور عہدیدار اس امر کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیں۔

یہ بھی خیال رہے کہ بہتر یہ ہے کہ یہ چندہ جلسہ سالانہ سے پہلے ایک یا دو قسطوں میں ادا کر دیا جائے۔ لیکن جو احباب یکمشت ادائیگی نہ کر سکتے ہوں ان کے لئے اجازت ہے کہ بارہ برابر قسطوں میں چندہ عام یا حصہ آمد کے ساتھ ہر ماہ چندہ جلسہ سالانہ ادا کریں۔ اس صورت میں اس چندہ کی ادائیگی جلسہ سالانہ کے بعد بھی جاری رکھی جا سکتی۔ لیکن جو احباب شروع سال یعنی ماہ مئی سے باقساط باقاعدہ ادائیگی شروع نہ کریں۔ ان کے لئے ضروری ہے کہ جلسہ سالانہ سے پہلے چندہ جلسہ سالانہ کی کل رقم ادا کر دیں۔ جو دوست ستمبر یا اکتوبر میں باقساط اس چندہ کی ادائیگی شروع کرتے ہیں۔ وہ عموماً سال ختم ہونے سے پہلے ادائیگی مکمل نہیں کر پاتے۔ اس طرح وہ خود بھی ثواب سے محروم رہ جاتے ہیں اور سلسلہ کے لئے بھی جلسہ سالانہ کے اخراجات پورے کرنے مشکل ہو جاتے ہیں۔ پس ہر دوست کو چاہیئے کہ آئندہ جلسہ سالانہ سے پہلے اس چندہ کی پوری ادائیگی کر دے۔ سوائے ان دوستوں کے جنہوں نے ماہ مئی سے باقساط ادائیگی کا آغاز کر دیا ہو۔ (ناظر بیت المال)

برائے توجہ لجنہ اماء اللہ

تمام لجنات کو مطلع کیا جاتا ہے کہ سالانہ اجتماع کا چندہ بھجوانے کی طرف توجہ فرمائیں۔ کیونکہ اس مد میں بہت کم چندہ دفتر میں وصول ہو رہا ہے۔ ماہوار خاکہ آپ کے ملاحظہ کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے:-

اکتوبر ۵-۳ء۱۶ نومبر ۵۰-۳۳۳ دسمبر ۹۴-۷ جنوری ۲۳-۲۰۰ حالانکہ بجٹ مجوزہ جو کہ شوریٰ میں آپ سب نے پاس کیا تھا اس کے مطابق سالانہ اجتماع کا چندہ اوسطاً -/۲۵۰ روپیہ ماہوار کے حساب سے موصول ہونا چاہیئے۔ براہ مہربانی پہلی کمی بھی پوری کریں اور آئندہ بھی باقاعدہ چندہ ارسال کیا کریں۔

ناصرات الاحمدیہ اور خدمت خلق کے چندوں کی طرف بھی زیادہ توجہ کی ضرورت ہے۔ ان مدات میں بہت کمی ہے۔ اب مارچ کا مہینہ ختم ہونے کو ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ ہمارے مالی سال کی پہلی ششماہی ختم ہو رہی ہے۔ لیکن آمد میں اس قدر کمی ہے جو ایک فعال جماعت کے شایان شان نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ آپ سب کو اپنے فرائض کما حقہ پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

امتحان ضرورۃ الامام کے لئے رعایت

چونکہ بعض مجالس انصار اللہ کتاب ضرورۃ الامام بروقت الشرکۃ الاسلامیہ گول بازار ربوہ سے نہیں منگا سکیں۔ اسلئے ایسی سب مجالس کے لئے یہ رعایت منظور کی جاتی ہے کہ وہ ۳۱ مارچ ۱۹۶۲ء تک پرچہ جات جوابات مرکز میں بھجوا دیں۔ سب انصار اللہ احباب اس رعایت سے پورا فائدہ اٹھا دیں۔ (قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

تصحیح

محترم حافظ سید عبد الوحید صاحب مرحوم آف کمرشل ہاؤس کوہ منصوری کے قبول احمدیت کے حالات کی تین اقساط الفضل ۶-۷-۸ مارچ ۱۹۶۲ء میں شائع ہوئی ہیں۔ ان میں مندرجہ ذیل کتابت کی غلطیاں احباب درست فرمالیں۔

۶ مارچ۔ صفحہ ۳ کالم ۱	سطر ۱۳	"کھیرچ سے فارغ ہو کر" کی بجائے	کھیرچ کے مقررہ ایام میں	
۸ ر ر۔ صفحہ ۳	۱	۵	تغیر عظیم کو تبلیغ	تغیر عظیم کر تبلیغ

قلمی جہاد اور مجلس انصار اللہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام سلطان القلم تھے۔ قلمی جہاد میں آپ کا مقام بہت بلند اور ارفع ہے اسی سے زائد کتب بڑی اور چھوٹی علم و معرفت سے لبریز آپ نے تحریر فرمائیں۔ اس جہاد کو جاری رکھنا اور اسلام کی عظمت اور قرآن کریم کی برتری کو قائم کرنا ہمارا فرض ہے۔ مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے قیادت اصلاح و ارشاد کے پروگرام میں اسی وجہ سے یہ لازم قرار دیا ہے کہ انصار قلمی جہاد اور مضمون نویسی کی طرف خاص توجہ کریں۔ ممبران انصار اللہ سے پر زور درخواست ہے کہ وہ مختلف عناوین پر مضمون تحریر فرمائیں اور سلسلہ کے اخبارات و رسائل بالخصوص ماہنامہ انصار اللہ کو بھجوائیں۔ (قائد اصلاح و ارشاد)

مجالس خدام الاحمدیہ ضلع نوابشاہ کا پہلا سالانہ

تربیتی اجتماع

مورخہ ۳-۴-۵ اپریل ۱۹۶۲ء

مجالس خدام الاحمدیہ ضلع نواب شاہ کا پہلا تربیتی اجتماع بمقام شہر نوابشاہ مورخہ ۳-۴-۵ اپریل بروز جمعہ ہفتہ اتوار منعقد ہو رہا ہے۔ ضلع نوابشاہ کی جملہ مجالس کے قائدین اپنی مجالس سے زیادہ سے زیادہ خدام و اطفال کو اس اجتماع میں شامل کرانے کا اہتمام فرما دیں۔ اس کے علاوہ خیرپور ڈویژن کے خدام۔ انصار و اطفال کو بھی اس اجتماع میں شرکت کرنے کی دعوت دی جاتی ہے۔

محمد یوسف
قائد مجالس خدام الاحمدیہ ضلع نواب شاہ

ایک ہزار ۱۰۰۰ روپیہ انعام

اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہوئے محض خدا یا اللہ کہنا غیر مناسب معلوم ہوتا ہے۔ دوستوں کو چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ اور خدا تعالیٰ یا رب العزت کہا کریں۔ انبیاء علیہم السلام کی بعثت کی غرض خدائی صفات اور عظمت کو قائم کرنا ہے۔ اسلئے زبان پر بھی اور تحریر میں بھی اللہ تعالیٰ کا نام آتے وقت بلندیٔ شان کا اظہار ضروری ہے۔

جو دوست اپنے کسی اسمبلی ممبر کی وساطت سے اس تحریک کو بل کی صورت میں پیش کرائیگے ان کی خدمت میں ایک ہزار روپیہ نذرانہ شکریہ کے ساتھ پیش کیا جائے گا۔ اخبارات اس کا التزام کریں۔ اور آئندہ جو مطبوعات شائع ہوں اس امر کو ملحوظ رکھیں۔

صرف خدا یا اللہ کہنے اور لکھنے سے اجتناب کریں۔

ریڈیو سٹیشنوں کے نمائندوں کو دوست اس طرف توجہ دلائیں

خاکسار میاں سراج الدین۔ دائی ایم سی۔ اے لاہور

تریاق چشم رجسٹرڈ کی اعجازی تاثیر

میں خود بھی حیران ہوں ورنہ ہمیں موجد کا دعوےٰ ہے مگر وہ کہتے ہیں کہ آپ کا سرمہ تریاق چشم میں سالہ کرے تین ہیں کہ دل میں ختم کر دیتا ہے چوہدری نعیم احمد صاحب گوٹھ احمدیہ ضلع تھرپارکر سندھ۔ پھر ڈاکٹر اور حکیم بیماباد اپنے دواخانہ میں مریضان چشم کیلئے منگواتے ہیں چنانچہ ڈاکٹر حبیب اللہ خان آف ملتان فرماتے ہیں۔ پانچ تولہ تریاق چشم بذریعہ وی پی ارسال فرما دیں پھر حکیم ظہیم قلندر المندوکی ضلع مردان تحریر فرماتے ہیں۔ ۱۲ شیشیاں تریاق بذریعہ وی پی ارسال فرما دیں اب آپ خود ہی غور فرمائیں کہ اس سے بڑھ کر مریضان چشم کے لئے اور کیا یقینی شہادت ہو سکتی ہے تریاق چشم ایک نیا نباتی مرکب ہے جو کہ ہم کو ذائل کرتا ہے نظر کو تیز کرتا ہے ... دھند گیرہ کی درستی میں آنکھ نہ کھلتا اور مطالعہ سے محروم رہتا ہے کے لئے بیحد مفید ہے چالیس سال کے دوران میں اسسٹنٹ میڈیکل آفیسر صاحب و دیگر نامور ڈاکٹروں اور اعلیٰ تعلیم یافتہ طبقہ سے امتیازی سرٹیفکیٹ حاصل کر چکا ہے خدمت خلق کے پیش نظر قیمت وہی ہے جو چالیس سال سے مقرر کی گئی تھی قیمت پانچ روپیہ فی تولہ۔ راہ کوئی صاحب سابقہ ہنر گرمی تبادلہ دو ضلع گجرات پر آرڈر بھیجیں۔

المشتہر:- مرزا محمد شریف بیگ مینیجر تریاق چشم حویلی متصل چنیوٹ ضلع جھنگ

الشرکتہ الاسلامیہ لمیٹڈ کی نئی پیشکش

ملفوظات

جلد پنجم ——— جلد ششم

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے کلمات طیبات جو جماعت احمدیہ کی تربیتی اور روحانی ترقی کے لئے مفید اور تربیت اولاد کا بہترین ذریعہ ہیں

یہ خزانہ علم و عرفان مجلد ہر دو جلد ہدیہ ۸/- روپے فی جلد علاوہ محصولڈاک طلب فرمائیں

فصل الخطاب

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی وہ معرکتہ الآراء تصنیف رد عیسائیت کے مبسوط دلائل پر مشتمل ہے اور امام الزمان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے خراج تحسین حاصل کر چکی ہے۔

فضائل القرآن

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے جلسہ سالانہ کی چھ تقریروں کا مجموعہ جو قرآن مجید کے فضائل سے متعلق پر معارف و پر حکمت مضامین پر مشتمل ہے۔ ہدیہ علاوہ محصولڈاک ۸ روپے صرف

ملنے کا پتہ :- **الشرکتہ الاسلامیہ لمیٹڈ - ربوہ**

حب اٹھرا (رجسٹرڈ)

فی تولہ ڈیڑھ روپیہ مکمل کورس پونے چودہ روپے

حب مسان :- بچوں کے سوکھے کا کامیاب علاج ——— فی شیشی دو روپے

بچوں کی چونڈی :- دست روکنے کی بہترین دوا ——— فی شیشی ایک روپیہ

مفید النساء :- ایام کی بے قاعدگی کی مجرب دوا ——— تین روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

بنگلے، پلاٹ، دکانیں، زرعی زمین کارخانے ملیں ہر قسم کی خرید و فروخت کے لئے **قریشی پراپرٹی ڈیلر**۔ ریگل بلڈنگ لاہور کو یاد رکھیں۔ فون نمبر ۶۹۲۳۰

سیالکوٹ کے احباب

الفضل کا تازہ پرچہ
مکرم اللہ دتا صاحب
نیا سکا فرد رس بڑی بازار
سیالکوٹ سے طلب فرمائیں
(مینجر)

گیا بڑھاپا آئی جوانی!

کایا پلٹ کورس

باقاعدہ استعمال کرنے سے بوڑھے جوان بن جاتے ہیں

لطف شباب	سدا بہار	انتشار
۳۰/- روپے	۳۰/- روپے	۱۵/- روپے

حکیم مخدوم الطاف احمد اکمل الطب والجراحت - دواخانہ فضل
میانی (سرگودھا)

نور کا جل

مقدس گھرانوں میں

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ فرماتی ہیں :-

"میں خود اور میرے بہت سے عزیز نور کا جل تیار کردہ خورشید یونانی دواخانہ ربوہ استعمال کرتے ہیں بہت مفید اور ٹھنڈا کاجل ہے بلکہ میں تو پاکستان اور انڈیا بھی اپنے عزیزوں کو تحفۃً یہی نور کاجل بھجواتی ہوں بچوں کیلئے بہت مفید پایا ہے"

قیمت فی شیشی سوا روپیہ - **خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ**

پاکستان ویسٹرن ریلوے

نوٹس

۱- انگلش میڈیم سینٹ انیڈریوز سکول لاہور میں دوسری شفٹ کے لئے ۱۲- اسسٹنٹ مسٹریسوں کی اسامیوں کے لئے مغربی پاکستان کی شہریت اور پاکستان ویسٹرن ریلوے کی لاہور ڈویژن کے سول اضلاع کی سکونت رکھنے والے امیدواروں سے ۸ راپریل ۱۹۶۴ء تک درخواستیں مطلوب ہیں۔

۲- کم از کم قابلیت :- (۱) انگریزی پڑھانے کے لئے بی اے بی ایڈ دو اسسٹنٹ مسٹریسیں (ii) فزکس اور کیمسٹری پڑھانے کے لئے بی ایس سی بی ایڈ دو اسسٹنٹ مسٹریسیں (iii) میتھیمیٹکس پڑھانے کے لئے بی اے بی ایڈ دو اسسٹنٹ مسٹریسیں (iv) اردو اور فارسی پڑھانے کے لئے بی اے بی ایڈ دو اسسٹنٹ مسٹریسیں (v) جغرافیہ پڑھانے کے لئے ایک بی اے بی ایڈ ایک اسسٹنٹ مسٹریس (vi) سوشل سٹڈیز اور سوکس پڑھانے کے لئے بی اے (ہسٹری) بی ایڈ ایک اسسٹنٹ مسٹریس (vii) قرآن حکیم اور قرأت پڑھانے کے لئے ایک اسسٹنٹ مسٹریس عربی کی استعداد اضافی قابلیت سمجھی جائے گی۔ (viii) ایک اسسٹنٹ مسٹریس جو ایف اے ہو آرٹ کا ڈپلوما اور ٹیکنیکل اور جیومیٹریکل ڈرائنگ پڑھانے کا تجربہ رکھتی ہو (ix) ایک پی ٹی آئی جو ایف اے ہو اور کالج آف فزیکل ایجوکیشن والٹن کی ڈپلوما یافتہ ہو۔

۳- تنخواہ وغیرہ - نمبر (i) تا (vi) کے لئے ۱۲۵ - ۲۲۵ روپے نمبر (vii) و (viii) کے لئے ۱۰۰ - ۱۸۰ نمبر (ix) کے لئے ۹۰ - ۱۸۰ روپے کے علاوہ قوانین کے تحت مروجہ مہنگائی اور دوسرے الاؤنس مجوزہ سکیل علیحدہ نافذ کئے جا رہے ہیں۔

۴- عمر ۸ راپریل ۱۹۶۴ء کو ۱۸ اور ۳۰ سال کے درمیان۔

۵- **درخواستوں کے فارم** :- درخواستیں مقررہ فارموں پر جو پاکستان ویسٹرن ریلوے کے بڑے بڑے سٹیشنوں سے ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے مل سکتے ہیں نزدیکی ایمپلائمنٹ ایکسچینج اور گورنمنٹ / ریلوے ملازمین کی صورت میں اپنے محکمہ کے سربراہ کی وساطت سے فارم کی پشت پر مندرجہ ہدایات کے مطابق مکمل ہو کر وائس چیئرمین (ڈپٹی پرسانل) پی ڈبلیو ریلوے لاہور کے پاس ۸ راپریل ۱۹۶۴ء تک بہر صورت پہنچ جانا لازمی ہیں اس کے بعد کوئی درخواست قبول نہیں کی جائے گی گورنمنٹ / سرکاری ملازمین اپنی درخواستیں اپنے محکمہ کے سربراہ کی وساطت سے ارسال کریں۔

۶- **خاص مراعات** :- ان امیدواروں کے لئے جو (i) شیڈولڈ کاسٹ (ii) علاقہ آزاد کشمیر گلگت ایجنسی بلتستان یا ریاست جموں اور کشمیر کے ایسے باشندے ہیں جو ہجرت کر کے مذکورہ بالا علاقوں یا پاکستان کے کسی دوسرے حصے میں سکونت اختیار کر چکے ہیں۔

ا- درخواست فارم کی قیمت ایک روپیہ کی بجائے ۲۵ پیسہ ہوگی

ب- عمر کی حد میں رعایت کے وہ امیدوار بھی حق دار ہوں گے جو مغربی پاکستان کے ضلع ڈیرہ غازیخان کے علاقہ غیر سے تعلق رکھتے ہیں

۷- انٹرویو کے لئے بلائے جانے والے امیدواروں کو کوئی سفر خرچ یا یومیہ الاؤنس نہیں دیا جائے گا۔

۸- سلیکشن بورڈ کے منتخب شدہ امیدواروں کو مقررہ میڈیکل ٹیسٹ میں پاس ہونا ہوگا۔

۹- کسی قسم کی سفارش سے امیدوار کو نااہل قرار دے دیا جائے گا۔

دستخط
برائے وائس چیئرمین (ڈپٹی پرسانل)

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس ایک روپے

جماعت احمدیہ کی پینتالیسویں ۴۵ مجلس مشاورت

بقیہ صفحہ اول

ان میں سے صدر انجمن احمدیہ پاکستان کا بجٹ -/۲۶۴، ۸۷، ۲۹ روپے۔ تحریک جدید انجمن احمدیہ کا بجٹ -/۰۷۷، ۲۸۰، ۳۲ روپے اور وقف جدید انجمن احمدیہ کا بجٹ ایک لاکھ ستر ہزار روپے کی آمد اور اس کے ہی مساوی اخراجات پر مشتمل ہے۔

مجلس شوریٰ کے اجلاس میں ان ہر سہ انجمنوں کے نمائندہ عہدیداروں اور مشرقی و مغربی پاکستان کی جماعت ہائے احمدیہ کے نمائندگان کو باہم ایک دوسرے کے مشوروں سے مستفید ہونے کا موقع ملا۔ نیز وہ متعدد مواقع پر محترم صاحب صدر کے بیش قیمت ارشادات سے بھی مستفیض ہوئے۔ علی الخصوص آپ نے ۲۲ مارچ کو شوریٰ کے اختتام پر جملہ نمائندگان کو ایک بصیرت افروز خطاب سے نوازا جو ان کے لئے بہت ازدیاد ایمان کا موجب ہوا۔ شوریٰ کے اختتامی اجلاس میں محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت اور علاج کی تفصیلات پر مشتمل رپورٹ بھی پڑھ کر سنائی اور حضور ایدہ اللہ کی صحت یابی اور صحت و سلامتی کے ساتھ درازیٔ عمر کیلئے دعا کی نہایت پُر اثر تحریک کی۔ محترم صاحب صدر شوریٰ نے اختتام کا اعلان کرنے سے قبل ایک پُر سوز اجتماعی دعا کرائی۔ اس طرح جماعتِ احمدیہ پاکستان کی پینتالیسویں مجلس مشاورت جو مورخہ ۲۰ مارچ کو ۲/۱ ۴ بجے سہ پہر اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں سے شروع ہوئی تھی مورخہ ۲۲ مارچ کو ۲/۱ ۴ بجے بعد دوپہر کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔

(شوریٰ کی اجلاس وار مختصر روئداد آئندہ اشاعتوں میں ہدیۂ ناظرین کی جائیگی)

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کی سالِ رواں کی دوسری دو روزہ تربیتی کلاس

خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کی سال رواں کی ساتویں دوسری دو روزہ تربیتی کلاس برائے مجالس ماتوکی۔ چونیاں اور شمس آباد بروز جمعرات مورخہ ۲۶ ۳/۶۴ بعد نماز عصر سے شروع ہو کر بروز جمعہ مورخہ ۲۷ ۳/۶۴ نماز عصر تک مسجد احمدیہ ماتوکی میں ہوگی محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب اس تربیتی کلاس کا افتتاح کریں گے۔ جمعرات کی رات کو بیرون پاکستان تعمیر ہونے والی مساجد کی slides دکھائی جائیں گی توقع ہے کہ محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ خطبہ جمعہ ارشاد فرمائیں گے۔ باہر سے شریک ہونے والے خدام کے لئے قیام و طعام کا انتظام ہوگا۔

(منور احمد جاوید۔ نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور)

ربوہ میں یوم پاکستان کی تقریب (بقیہ صفحہ اول)

نے کامیاب کھلاڑیوں اور ٹیموں میں انعامات تقسیم فرمائے۔ نماز مغرب کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام دارالبرکات میں طلبہ کا ایک تقریری مقابلہ ہوا جس میں دس طلباء نے "حب الوطن" اور "۲۳ مارچ کی اہمیت" کے موضوعات پر تقریریں کیں۔ رات مسجد مبارک، دفاتر صدر انجمن احمدیہ و تحریک اور بعض دیگر عمارتوں پر بجلی کے رنگ برنگے قمقموں سے چراغاں کیا گیا۔ گولبازار کے دکانداروں نے بھی اپنی دکانوں پر چراغاں کا اہتمام کر کے یوم پاکستان کی تقریب منائی۔ ٹاؤن کمیٹی ربوہ کی طرف سے سجاوٹ اور روشنی میں اول آنے والی دکان کو مستحق انعام قرار دیا گیا

اہم عمارتوں اور بازار میں چراغاں کے باعث رات کو دیر تک خوب رونق رہی۔ الغرض صبح سے رات گئے تک اس اہم قومی تقریب کو منانے میں ربوہ کے شہریوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

اعانت الفضل

جماعت احمدیہ ڈھنڈی ضلع رحیم یار خان کے دو مخلص دوست چوہدری غلام محمد صاحب اور خیرات علی صاحب اپنے کاروبار میں ترقی اور مشکلات سے نجات نیز قرضہ ادا کرنے کی توفیق ملنے کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ نیز انہوں نے ایک مستحق کے نام سال بھر کیلئے خطبہ نمبر جاری کرایا ہے فجزاھما اللہ احسن الجزاء

(مینیجر)

مجلس طلبائے قدیم جامعہ نصرت ربوہ

طلبائے قدیم (اولڈ سٹوڈنٹس) جامعہ نصرت کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ۲۹ مارچ کو ۴ بجے شام مجلس طلبائے قدیم کی تقریب ہوگی۔ کارروائی ٹھیک ۴ بجے شروع ہو جائے گی۔ اس لئے تمام قدیم طالبات سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ وقت مقررہ پر جامعہ نصرت میں پہنچ کر پروگرام کو کامیاب بنائیں۔

(سیکرٹری مجلس طلبات قدیم جامعہ نصرت۔ ربوہ)

درخواست دعا

(محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

میری بچی سارہ امۃ الحفیظ بعمر چار سال قریباً پانچ چھ ماہ سے بعارضہ Nephritis بیمار ہے جو کہ گردوں کی بیماری ہے جس کی وجہ سے پیشاب میں خون پیپ اور البومن آتی ہے۔ ڈاکٹروں کے نزدیک اس کی وجہ گلے کی خرابی ہے اور انہوں نے اپریشن کا مشورہ دیا ہے چنانچہ میں بچی کو اپریشن کے لئے لاہور لے جا رہا ہوں۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ اپریشن کی کامیابی اور صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ جزاکم اللہ۔ والسلام

مرزا رفیع احمد۔ ربوہ

ضروری اعلان

(مکرم نواب زادہ عباس احمد خان صاحب ابن حضرت نواب عبداللہ خان صاحب)

حضرت قبلہ والد ماجد خان محمد عبداللہ خان صاحب کی ڈائری کے مطابق جو واجبات قرض یا امانتیں وغیرہ ان کے ذمہ تھیں ہم خدا تعالیٰ کے فضل سے ادا کر چکے ہیں۔ اگر حضرت والد صاحب بزرگوار کے ذمہ کسی اور صاحب کی کوئی امانت یا قرض ہو تو مہربانی فرما کر وہ مجھے مندرجہ ذیل پتہ پر فوری معہ ثبوت اطلاع دیں تاکہ ادائیگی کر دی جائے۔ ایک خاتون مسماۃ خانم جان صاحبہ کی کچھ رقم حضرت والد صاحب کی ڈائری میں لکھی ہوئی ہے اور اس میں یہ بھی تحریر ہے کہ مولاداد صاحب سے ان کا پتہ دریافت کر لیا جائے لیکن ہمیں ہر دو کا پتہ معلوم نہیں۔ لہذا جو صاحب جانتے ہوں ان کے پتہ سے اطلاع دیں۔ اسی طرح ایک اور صاحب کی رقم بھی درج ہے لیکن ان کا نام پڑھا نہیں جاتا۔

عباس احمد خان

۲۴ ۳/۶۴ پام ویو۔ ۵ ڈیوس روڈ۔ لاہور

ضلع لاڑکانہ کی مجالس انصار اللہ کا سالانہ اجتماع

ضلع لاڑکانہ کی مجالس انصار اللہ کا سالانہ اجتماع مورخہ ۲۸-۲۹ مارچ سنہ ۱۹۶۴ء کو باڈہ کے مقام پر منعقد ہو رہا ہے جس میں انشاء اللہ علماء سلسلہ اور مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے نمائندے بھی شریک ہوں گے۔ قریب کی مجالس انصار اللہ کے اراکین زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر تعلیم و تربیت کے اس زریں موقع سے فائدہ اٹھائیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

احمدیت کا روحانی انقلاب

بہت سے لوگوں کو اس کا علم ہی نہیں کہ احمدیت دنیا میں ایک روحانی انقلاب پیدا کر رہی ہے۔ ان اسلام سے دور لوگوں کے نام الفضل جاری کروا کر انہیں احمدیت کی کامیابیوں اور کامرانیوں سے روشناس کرائیے۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴